كفى بالموت واعظاً

مسافرانِ آخرت

مولانا سید محمود المعروف ''صندل باباجی'' رحمہ اللہ:

معروف خانقاہی شخصیت مولانا سید محمود المعروف صندل باباجی ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ مطابق ۲ فروری ۲۰۱۶ء اتوار کی شب انتقال فرما گئے۔آپ کی عمر ۱۳۶ برس بتائی جاتی ہے۔آپ کا تعلق خیبر پختون خواہ کے ضلع دیر بالا کے قصبے واڑی کے نواحی علاقے صندل نہاگ درہ سے تھا۔اسی مناسبت سے آپ کو ''صندل باباجی'' کہا جاتا تھا۔صندل باباجی رحمہ اللہ شانگلہ کے گاؤں ''سنڈاکئی'' کے بزرگ حضرت سید ولی احمد المعروف ''سنڈاکئی باباجی'' کے فیض یافتہ تھے۔حضرت سید ولی احمد رحمہ اللہ نے بھی سو سال سے زائد عمر پائی۔

حضرت صندل باباجی صاحب کشف وکرامات بزرگ تھے۔تقویٰ وتدین،اور راہ سلوک میں آپ کا مقام ونسبت بہت بلند تھی۔ہزاروں انسانوں نے آپ سے فیض پایا۔کئی جید علماء کرام آپ کے حلقہء ارادت میں شامل تھے۔آپ کے مریدین پاکستان،افغانستان اور ایران میں پھیلے ہوئے ہیں۔حضرت صندل باباجی رحمہ اللہ نے عرصہ قبل کراچی میں قیام فرمایا،اس دوران آپ نے صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو بھی خلافت سے سرفراز فرمایا تھا۔آپ کے پس ماندگان میں دو بیٹے مولانا عبدالودود اور مولانا فضل ودود ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کی قبر مبارک تاابد رحمتیں برسائے۔آمین۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیق صاحب رحمہ اللہ:

۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ ہجری مطابق ۱۸ فروری ۲۰۱۶ء جمعرات کی صبح جامعہ خیر المدارس ملتان کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیق صاحب انتقال فرما گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔آپ کی عمر تقریباً اکانوے برس تھی۔ضعف وعلامت کا سلسلہ چل رہا تھا،لیکن اس کے باوجود بخاری شریف کا سبق آخر تک پڑھاتے رہے۔وفات سے تین روز قبل آپ کو نشتر میں داخل کرایا گیا جہاں آپ جمعرات کی صبح خالقِ حقیقی سے جاملے۔حضرت رحمہ اللہ نے درس نظامی کی تعلیم کا آغاز جامعہ خیر المدارس جالندھر سے کیا اور دورہ حدیث شریف قیام پاکستان کے بعد جامعہ خیر المدارس ملتان سے کیا۔اس کے بعد جامعہ سے ہی وابستگی اختیار فرمائی اور ''وفاداری بشرطِ اُستواری اصلِ ایماں ہے'' کے